Mirpur Islamicus
ISSN: 3007-4622 (P), 3006-3345(E)
MIRPUR ISLAMICUS JOURNAL OF RELIGIOUS AND SOCIAL STUDIES

آپریشن "ضرب عضب" میں اخلاقیات: سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں ایک تحقیقی جائزہ

ETHICS IN OPRATION "ZARB E AZB" IN THELIGHT OF THE CONDUCT OF THE PROPHET ﷺ

1. ***Habib Ur Rehman Yazdani*** — *MPHIL Scholar Institute of Islamic Studies MUST Mirpur AJK.*
habiburahman@gmail.com

2. ***Dr.Zeenat Haroon*** — *Associate Professor, Department of Quran and Sunnah, University of Karachi, Karachi.*
dr.zeenat@uok.edu.pk

Vol. 02, Issue, 01, Jan-June 2025, PP:12-19
OPEN ACCES at: www.mirpurislamicus.com

Article History	Received	Accepted	Published
	18-03-25	03-04-25	30-06-25

Abstract

Ethics refers to the branch of philosophy that deals with questions about morality, principles of right and wrong behavior, and the ethical considerations that guide human conduct. It involves the study of moral values, principles, and norms that govern individual and collective behavior, as well as the justification and application of ethical theories to various practical dilemmas and situations. Ethics plays a crucial role in shaping individual behavior, interpersonal relationships, and societal norms. The ethical teachings of Islam are derived from the Quran, the Hadith (sayings and actions of Prophet Muhammad), and the interpretations of Islamic scholars. Ethics in Islam encompasses various aspects of moral conduct, virtues, and principles that guide Muslims in leading righteous lives and contributing to the betterment of society. For converting war into "Jihad", The Prophet gave detailed instructions and also provided practical examples in actual conduct. Tackling with wave of terrorism, Pakistan security forces have conducted a number of Military operations from area to area seeking and destroying the Militants along with their hideouts. After a

cc BY

series of counter terror strikes, the final blow to terrorists took place in the form of Operation "Zarb e Azb". The current paper is dedicated towards studding the review of ethics in operation "Zarb e Azb" in the light of the conduct of the Prophet.

***Key Words**: philosophy, Jihad, Piece, Combatant, Ethics, Militants, Zarb e Azb.*

موضوع کا تعارف:

اسلام امن اور سلامتی کا دین ہے۔ اسلام، انتہا پسندی، فتنہ و فساد اور دہشت گردی کی ممانعت کرتے ہوئے ان کے خاتمہ کی ہدایت کرتا ہے۔ دنیا میں اس وقت جو فساد اور دہشتگردی بپا ہے، اسکا علاج اسلام کے سوا کسی اور نظریے میں نہیں۔ بد قسمتی سے فسادیوں اور دہشتگردوں نے اسلام کو نشانہ بنایا ہے اور اسکے خلاف پروپیگنڈا شروع کر رکھا ہے۔ اس مہم کا جواب ضروری ہے۔

ضرب عضب کی وجوہ:

دہشت گردی کے فتنہ نے انسانی جان و مال اور تقدس کو بری طرح مجروح کر دیا ہے۔ انسانیت کا خون خود کش حملوں کی صورت میں کیا جا رہا ہے۔ پاکستان میں دہشت گردی سے تعلیمی اداروں کو تباہ کیا گیا اور معصوم بچوں کو سکول جانے سے منع کیا گیا ہے۔ مساجد میں، جنازہ گاہوں میں اور بازاروں میں خود کش حملے کیے گئے۔ سرکاری عمارتوں، تجارتی مراکز، سفارتخانوں حتی کہ پبلک مقامات کو بمباری کا ہدف بنایا گیا۔ پاکستان نے دہشت گردی کے اس فتنے کا جواب دینے اور ملک کو دہشتگردی سے پاک کرنے کے لئے مسلسل کوشش کی ہے۔ اس کام کے لئے متاثرہ علاقوں میں بہت سے آپریشن کیے گئے تاکہ ان علاقوں کو دہشتگردی کے فتنہ سے پاک کیا جائے۔ آخر میں ایک فیصلہ کن آپریشن "ضرب عضب" کے نام سے کیا، جس سے ملک نہ صرف دہشتگردی سے پاک ہوا بلکہ دہشتگردوں کا بھی صفایا کیا گیا۔

اسلام نے مسلمانوں کو جو جنگ کا حکم دیا ہے، اس کا مقصد، ظلم و زیادتی کو دور کرنا اور امن و امان کو قائم کرنا ہے تاکہ وہ انسانی اقدار جو کہ ظلم کی وجہ سے پامال ہو گئے تھے بحال ہو جائے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالی ہے:-

"وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ"

''اور جو ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیں، ان پر کوئی ملامت نہیں''(1)

اسلام میں جنگ کا ایک مقصد فتنہ و فساد کو ختم کرنا بھی ہے تاکہ دنیا تمام اقوام کے لئے امن کا گہوارہ بنے اور دنیا سے فساد مکمل طور پر ختم ہو، چنانچہ ارشاد ہوا:-

"وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ"

''ان سے جنگ کرو تاکہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین پورے کا پورا اللہ کے لئے ہو جائے''۔(2)

اسلام نے انسانیت کو جو مقام دیا وہ سب کے سامنے ہے حتی کہ حالت جنگ میں بھی اس کا دامن ہاتھ سے نہ چھوٹنے دیا۔ نبی کریم ﷺ کی طرف سے فوجوں کو روانہ کرتے وقت انسانی اقدار سے متعلق باقاعدہ ہدایات دی جاتی تھیں۔ آپ ﷺ سپہ سالار اور فوج کو پہلے تقوی اور خوف خدا کی نصیحت کرتے پھر ارشاد فرماتے:-

''جاؤ اللہ کا نام لے کر اور اللہ کی راہ میں، لڑو ان لوگوں سے جو اللہ سے کفر کرتے ہیں مگر جنگ میں کسی سے بد عہدی

نہ کرو، غنیمت میں خیانت نہ کرو، مثلہ نہ کرو اور کسی بچے کو قتل نہ کرو''۔ (3)

"وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ؕ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ"

"لڑو اللہ کی راہ میں ان سے جو تم سے لڑتے ہیں اور زیادتی نہ کرو، اللہ تعالی زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔"

(سورۃ البقرہ: ۱۹۰)

اسلام نے حالت جنگ میں بھی کچھ اصول و ضوابط مقرر کیے ہیں جن کا مقصد انسانی اقدار اور اخلاقیات کی پاسداری کرنا ہے۔ اس مکالمہ میں آپریشن "ضرب عضب" کے دوران اخلاقیات کی پاسداری کا جائزہ لیا گیا ہے۔ پہلے آپریشن "ضرب عضب" کی تفصیلات پر روشنی ڈالی گئی ہے اور آخر میں اسکا جائزہ سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے۔

آپریشن "ضرب عضب" کا مفہوم:

"عضب" کا مطلب ہے کاٹنا، تلوار سے کاٹنا، "ضرب عضب" کاٹ ڈالنے والی ضرب۔ افواج پاکستان نے اپنے ملک میں دہشت گردوں کے خلاف کیے گئے آپریشن کا نام "ضرب عضب" رکھا۔ اس آپریشن سے قبل پاک افواج شمالی وزیرستان میں آپریشن "راہ نجات" اور سوات کے علاقے میں آپریشن "راہ راست" بھی کامیابی سے انجام دے چکی ہے۔ آپریشن "ضرب عضب" ایک مشترکہ عسکری آپریشن ہے، جو کہ تحریک طالبان پاکستان سمیت تمام دہشت گرد تنظیموں کے خلاف افواج پاکستان کی جانب سے مورخہ 15 جون 2014ء کو شروع کیا گیا۔ (4) "ضرب عضب" شمالی وزیرستان سمیت پاک افغان سرحد سے ملحقہ علاقوں میں دہشتگردوں اور ریاست کے درمیان مذاکرات ناکام ہونے کی صورت میں شروع ہوا۔ (5) جسکی وجہ 8 جون 2014ء کو کراچی ایئرپورٹ پر ہونے والا حملہ بنا، جسکی ذمہ داری تحریک طالبان پاکستان اور اسلامک مومنٹ ازبکستان نے قبول کی۔ (6)

"ضرب عضب" کی کامیابیاں:

اس آپریشن کا مقصد پاکستان میں دہشتگردی کا خاتمہ اور تمام ملکی و غیر ملکی عسکریت پسند جو کہ وزیرستان اور پاک افغان سرحد سے ملحقہ علاقوں میں روپوش تھے، کا خاتمہ ہے۔ "ضرب عضب" کی اب تک کی کامیابی کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے کہ ملک میں آج دہشت گردی کی شرح گزشتہ چھ سال کی کم ترین سطح پر آ گئی ہے۔ پاک فوج نے دہشتگردوں کے مضبوط ٹھکانوں اور انفراسٹرکچر کو نہ صرف تباہ کیا بلکہ ان کے اسلحہ کے بھاری ذخائر بھی قبضے میں لے لیے اس آپریشن کے دوران سینکڑوں دہشت گرد ہلاک ہوئے اور متعدد گرفتار بھی کئے گئے۔ "ضرب عضب" محض ایک فوجی آپریشن نہیں تھا بلکہ اپنے ہی ملک کی آبادیوں سے دہشتگردوی کا خاتمہ کرنا تھا اس کا مقصد آبادی میں چھپے ہوئے دہشتگردوں کا خاتمہ تھا، جو معصوم لوگوں کو ڈھال کے طور پر استعمال کر رہے تھے۔ آپریشن "ضرب عضب" کی وجہ سے ہزاروں پاکستانی اپنا گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہوئے۔ (7) شمالی وزیرستان سے بنوں اور پاکستان کے دیگر شہروں میں ہجرت کر کے آنے والے یہ آئی ڈی پیز (IDPs) دراصل پورے پاکستان کی خاطر بے گھر ہوئے ہیں اور انکی مدد کرنا ہر پاکستانی کا فرض ہے۔ حکومت نے آپریشن کے ساتھ ساتھ آئی ڈی پیز (IDPs) کی بحالی کو اپنی پہلی ترجیح قرار دیتے ہوئے ضروری اقدامات کئے اور اب بے گھر افراد اپنے گھروں کو نہ صرف واپس آ چکے ہیں بلکہ علاقہ میں امن و سکون اور خوشحالی بھی واپس آ چکی ہیں (8) دہشت گردی کا مکمل طور پر صفایا ہو چکا ہے اور پاکستان کا کوئی علاقہ ایسا نہیں

جہاں حکومت کی رٹ موجود نہ ہو فاٹا کا کے پی صوبہ کے ساتھ ضم ہونا اور فاٹا میں 2018ء کے پر امن الیکشن کا انعقاد ہونا بھی آپریشن "ضرب عضب" کی کامیابی ہے۔

"ضرب عضب" میں پاکستانی مسلح افواج کا سامنا کسی منظّم فوج سے نہیں تھا اس لئے جنگ کیلئے نئی حکمت عملی وضع کی گئی جس میں دہشت گردوں اور انکے ٹھکانوں کی تلاش، انہیں تباہ کرنا، علاقے سے جنگجوؤں کا خاتمہ اور علاقے پر حکومتی عملداری قائم کرنا شامل تھا۔ اس آپریشن کے دوران عارضی نقل مکانی کرنے والوں کی دیکھ بھال اور معاونت کرنے کے ساتھ ہر سطح پر مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان تعاون قائم کرنے، اور تباہ ہونے والے علاقوں کی تعمیر نو کے علاوہ تعلیمی اداروں، صحت کے مراکز، ہسپتالوں، سڑکوں اور دیگر انفراسٹرکچر کا قیام بھی کیا جارہاہے۔ (9) آپریشن "ضرب عضب" کو مکمل عوامی وسیاسی حمایت حاصل ہے. پاکستان قومی اسمبلی میں حکومتی اور اپوزشن ارکان نے دہشت گردوں کے خلاف اس آپریشن کی یکجا حمایت کی ہے۔ (10) 22 جون 2014ء کو تقریبا 100 علما کرام نے ایک متفقہ فتوی پیش کیا, جس میں اس آپریشن کو جہاد قرار دیا گیا (11) آپریشن ضرب عضب کو بین الاقوامی سطح پر بھی قابل ذکر پزیرائی حاصل ہوئی۔

آپریشن "ضرب عضب" میں اخلاقیات:

اخلاقیات ،اخلاقی اصولوں کا ایک نظام ہے. اسکا تعلق فرد اور معاشرے کے رواج، عادات، کردار یا نظریے سے ہوسکتاہے۔ اخلاقی لحاظ سے جنگ ایک براکام ہے لیکن جنگ سے بھی بڑے برے شر کے خاتمے کے لئے اسلام نے جنگ کی اجازت دی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے جنگ کو اخلاقیات کے ضابطوں کا پابند بنانے کے لئے جو اقدامات اٹھائے، ان سے جنگ کا نام اور تصور ہی تبدیل ہوگیا۔ رسول اللہ ﷺ نے جنگ کا نام تبدیل کرکے اسے جہاد بنادیا اور پھر اس پر فی سبیل اللہ کی قید لگا کر جہاد کا اعلی اخلاقی ہدف قطعی طور پر واضح کردیا۔ آئندہ سطور میں آپریشن "ضرب عضب" کے دوران ان آداب کا تجزیہ پیش کیا گیا ہے جن کی جہاد کے دوران پابندی کا رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے۔

صلح کیلئے کوشش کرنا:

نبی کریم ﷺ نے جنگ بھی کی ہے اور بوقت ضرورت صلح بھی کی اور صلح کے معاہدوں کی پاسداری بھی کی ہے۔ اسلام جنگ وجدال کے مقابلے میں صلح کو ترجیح دیتا ہے اور آخری دم تک جنگ ٹالنے کی کوشش کو مستحسن قرار دیتا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:-

"وَاِنۡ جَنَحُوۡا لِلسَّلۡمِ فَاجۡنَحۡ لَهَا وَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ‌ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ"

"اور اگر وہ صلح کے لیے مائل ہوں تو تم بھی مائل ہو جاو اور اللہ پر بھروسہ کرو بے شک وہی سننے والاجاننے والا ہے" (12)

خود نبی کریم ﷺ نے بھی حدیبیہ کے مقام پر صلح کی جس کے روشن اور تابناک پہلو سامنے ہیں، جو ملت اسلامیہ کی رہنمائی میں ہمیشیہ اہم کردار ادا کرتے رہے ہیں۔ آپریشن "ضرب عضب" شروع کرنے سے پہلے پاکستان حکومت کے مزاکرات کاروں نے طالبان کے ساتھ رابطے کیے اور ملک میں پر تشدد کاروائیوں کے خاتمے کیلئے مزاکرات کیے (13)۔ حکومتی کوششوں کے باوجود طالبان کے حملے مزاکرات کو نقصان پہنچاتے رہے۔ آخر کار کراچی ائیرپورٹ واقعہ کے بعد حکومت نے آپریشن "ضرب عضب" شروع کرنے کا حکم دے دیا۔

حملہ کرنے سے پہلے دشمن کو بتانا:

اسلام نے راتوں رات دشمن پر بے خبری میں حملہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی حملہ کرتے تھے تو صبح کی روشنی میں حملہ کرتے تھے۔ سیدنا انس بن مالک سے مروی ہے:- "نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی دشمن قوم پر (رات کے وقت پہنچے) توجب تک صبح نہ ہو جاتی حملہ نہ کرتے تھے۔ جب آپ آذان سنتے توان پر حملہ کرنے سے منع ہو جاتے تھے اور اگر اذان نہیں سنتے تو صبح کے بعد حملہ کرتے"(14) آپریشن "ضرب عضب" کسی ظاہری دشمن کے خلاف نہیں لڑا گیا جبکہ یہ جنگ اپنے ہی علاقے میں چھپے ہوئے دشمن کے خلاف لڑی گئی ہے جو ہمیشہ چھپ کر حملہ کرتا ہے اس جنگ کی نوعیت مختلف ہے، جس میں ایک چھپے ہوئے دشمن کو تلاش کر کے وہاں سے نکالنا ہے۔ اسی وجہ سے یہ جنگ خفیہ طریقے سے لڑی گئی ہے آپریشن کا آغاز 14 اور 15 جون 2014ء کی درمیانی شب کو ہوا جبکہ اس کا باضابطہ اعلان 15 جون 2014ء کو کیا گیا۔ (15)

غیر مقاتلین کو نشانہ بنانے کی ممانعت:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل قتال اور غیر قتال کا فرق واضح کرتے ہوئے حکم دیا ہے کہ غیر مقاتلین (Non Combatant) کو نقصان نہ پہنچایا جائے۔ عورتیں، بچے، بوڑھے، بیمار وغیرہ کو قتل نہ کیا جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجاہدین کو رخصت کرتے ہوئے ہدایت فرماتے:۔ "اللہ کے نام پر اور اللہ کی توفیق سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ملت پر چلو، اور کسی بوڑھے کو قتل نہ کرو نہ چھوٹے بچے کو اور نہ عورت کو، اموال غنیمت میں چوری نہ کرو، جنگ میں جو کچھ ہاتھ آئے سب ایک جگہ جمع کرو، نیکی واحسان کرو کیونکہ اللہ تعالی محسنوں کو پسند کرتا ہے"(16)

مندرجہ بالا حدیث کو سامنے رکھتے ہوئے آپریشن "ضرب عضب" پر غور کریں تو آئی ڈی پیز (IDPs) کی نقل مکانی کی وجہ بھی یہی معلوم ہوتی ہے، تاکہ اس جنگ میں غیر مقاتلین کا نقصان نہ ہو۔ یکم ستمبر 2016ء، ڈی جی آئی ایس پی آر (DG, ISPR) نے ''ضرب عضب'' کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا:۔ ''آپریشن کیلیئے اہم آپریشنل رہنما اصول یہ تھے کہ یہ ایک بلاامتیاز کاروائی ہو گی، وابستہ نقصانات سے بچا جائے گا اور انسانی حقوق کو بھی مد نظر رکھا جائے گا۔''(17)

جبکہ دہشتگردوں کا نشانہ زیادہ تر غیر مقاتلین بنے ہیں، افسوسناک سانحہ پشاور اس کی ایک مثال ہے۔ چونکہ یہ جنگ اپنے علاقے میں اور اپنے ہی لوگوں میں چھپے ہوئے دشمن کے خلاف لڑنا تھی اس لیے علاقے کو غیر مقاتلین سے خالی کرایا گیا تاکہ دشمن واضح ہو سکے۔ شروع میں تجزیہ نگاروں کی رائے تھی کہ ان بے گھر اور بے در ہونے والے غریبوں کا کیا قصور ہے جو زندگی بھر کی جمع پونجی لے کر اپنے بال بچوں سمیت ایک انجانی منزل کی طرف جا رہے ہیں۔ آج متاثرہ علاقوں کی پُر امن فضا اور متاثرین کی اپنے اپنے گھروں کو واپسی نے یہ رائے تبدیل کر دی ہے۔

عام لوگوں کے لئے مشکلات پیدا کرنے کی ممانعت:

جاہلیت کے اس عام طریقے سے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ لشرکین جنگ، راستوں کو کوگوں کے لئے تنگ کر دیتے تھے اور ادھر اُدھر پھیل جاتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تصریح کی:۔ "جس نے منزل کو تنگ کیا، یا راگیروں کو لوٹا تو اسکا جہاد نہیں ہوا۔" (18) ایک اور موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:۔ "تمھارا گھاٹیوں اور وادیوں میں منتشر ہو جانا شیطانی فعل ہے۔" (19)

آپریشن "ضرب عضب" میں فوجی چیک پوسٹوں کی رکاوٹ اور پوچھ گچھ نے عام لوگوں کے لئے بظاہر تو مشکلات پیدا کیں، مگر دہشت گردوں کی نشاندہی کرنا، اور انکی علاقے میں نقل و حرکت پر نظر رکھنے میں مفید ثابت ہوئیں۔ اس جنگ میں دشمن اور دوست میں فرق کرنے کے لئے افواج پاکستان کا سول آبادیوں میں گھومنے اور سرچ آپریشن کرنے سے عام لوگوں کو بھی کسی حد تک مشکلات برداشت کرنا پڑیں۔ عام لوگوں کی مدد کے بغیر یہ جنگ جیتنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہو جاتا۔

قتل کرنے میں کم سے کم اذیت دینے کا حکم:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کو تعلیم دی کہ جنگ میں مخالفین کا قتل کرتے وقت کم سے کم اذیت دیں، بالکل اسی طرح جیسے ذبح کرتے وقت ذبیحے کو کم سے کم اذیت دینی چاہیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:۔ "لوگوں میں سب سے اچھے طریقے سے قتل کرنے والے اہل ایمان ہیں۔ "(20) آگ کے ذریعے سزا دینے کی ممانعت کرتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:۔ "آگ کے ذریعے عذاب صرف آگ کا پروردگار ہی دیتا ہے "(21)

آپریشن "ضرب عضب" میں افواج پاکستان کی طرف سے دہشتگردوں کے خلاف روایتی ہتھیاروں کا استعمال کیا گیا ہے۔ جبکہ دہشت گردوں نے ملک بھر میں خود کش حملوں اور آئی ای ڈیز (IEDs) بلاسٹس (Blasts) کے ذریعے انسانی جسم کو ٹکڑوں میں بکھیر دیا۔ ان حملوں میں شہید ہونے والوں کی پہچان کرنا بھی مشکل ہو جاتا۔ افواج پاکستان کی طرف سے دہشتگردوں کو جلا کر ہلاک کرنے یا اذیت دے کر قتل کرنے کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔

لوٹ مار کی ممانعت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوٹ مار اور قتل عام سے منع فرمایا۔ غزوۂ خُیبر کے موقع پر جب بعض لوگوں کی جانب سے مفتوحین پر عدوان کی خبریں آئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا اور فرمایا:۔ "اللہ تعالی نے تمھارے لیے جائز نہیں کیا کہ اہل کتاب کے گھروں میں انکی اجازت کے بغیر گھس جاؤ، یا انکی عورتوں کو مارو پیٹو، یا انکے پھل کھا جاؤ جبکہ وہ تمھیں کچھ دے چکے ہیں جو ان پر واجب تھا۔ " (22) اسی طرح ایک موقع پر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لوٹ مار کی اطلاع ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوٹے گے گوشت کی دیگچیاں اُلٹ دیں اور فرمایا:۔ "لوٹ مار کا مال مردار سے بہتر نہیں ہے۔ "(23)

آپریشن "ضرب عضب" دہشتگردوں کی قبائلی علاقوں میں لوٹ مار اور قتل عام کو روکنے کے لئے کیا گیا۔ اس آپریشن کا مقصد دہشتگردوں اور انکی پناہ گاہوں کو ختم کرنا تھا۔ اس جنگ میں لوٹ مار کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا جس میں کھانے پینے کی اشیا فوجی جوانوں تک فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہو۔ حتی کہ دہشتگردوں کے ٹھکانوں سے ملنے والے ہتھیار بھی کسی فوجی نے اپنی ذات کے لئے استعمال نہیں کیا۔

مثلہ کی ممانعت:

عبداللہ بن یزید انصاریؓ سے روایت ہے کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا کہ (دشمن کے علاقے میں پیش قدمی کرتے ہوئے عام لوگوں سے) کوئی چیز چھین لی جائے اور (میدان جنگ میں) دشمن کی لاشوں کا مثلہ کیا جائے۔" (24) لاش کو ٹکرے ٹکرے کرنے کے عمل کو عربی زبان میں مثلہ کہتے ہیں۔

آپریشن "ضرب عضب" میں مثلہ کرنے کی روایت بھی دہشتگردوں کی طرف سے زندہ کی گئی۔ خود کش حملے اور آئی ای

ڈی (IED) بلاسٹ سے واقع ہونے والی موت کسی مثلہ سے کم نہیں ہے۔ اسکے علاوہ دہشتگردوں کا اہلکاروں کو شہید کرنے کے بعد انکے سر کاٹ کر فٹ بال کھیلنا بھی کسی مثلہ سے کم نہیں جسکی نبی کریم ﷺ نے ممانعت کی ہے۔ افواج پاکستان کی طرف سے دہشتگردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کے لئے بھاری ہتھیاروں جبکہ دہشتگردوں کو نشانہ بنانے کے لئے چھوٹے ہتھیاروں کا استعمال کیا گیا۔ اسکے علاوہ انکی لاشوں کی بے حرمتی کیے بغیر انکو واپس کرتے رہے۔

نتائج بحث:

آپریشن "ضرب عضب" میں سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں اخلاقیات کا جائزہ لینے سے مندرجہ ذیل نتائج سامنے آئے ہیں۔

(۱) آپریشن حکومت اور طالبان کے مابین ہونے والے مذاکرات کی ناکامی اور 8 جون 2014ء کو کراچی ایئر پورٹ پر دہشتگردوں کے حملے کی وجہ سے شروع کیا گیا۔ جس کا مقصد ملک سے دہشتگردی کا خاتمہ تھا۔

(۲) اس آپریشن کو مکمل عوامی و سیاسی حمایت حاصل ہوئی اور علماء نے اس کو جہاد قرار دیا۔

(۳) اس آپریشن میں افواج پاکستان کو مکمل کامیابی حاصل ہوئی اور ملک سے دہشت گردوں کا صفایا ہو گیا۔

(۴) افواج پاکستان نے یہ جنگ اخلاقیات اور انسانی اقدار کی پاسداری کرتے ہوئے لڑی اور دہشت گردوں کے ظلم کی وجہ سے جو انسانی اقدار پامال کی گئی تھیں ان کو بحال کیا۔

(۵) اس جنگ میں ہزاروں پاکستانی بے گھر ہو کر نقل مکانی کرنے پر مجبور ہوئے۔ ان کی اس قربانی نے علاقہ میں دہشتگردوں کا صفایا کرنے میں بہت مدد کی۔

(۶) بے گھر ہونے والے متاثرین اپنے اپنے گھروں میں جا چکے ہیں اور علاقہ میں امن کی فضا قائم ہو چکی ہے۔ تمام انفراسٹکچر از سر نو تعمیر کیا جا رہا ہے۔

اسلام امن و سلامتی کا دین ہے، اور دنیا میں امن قائم کرنے اور فتنہ و فساد کو ختم کرنے کے لئے اسلام نے جنگ کی اجازت دی ہے۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے مسلمانوں کو جنگ کے دوران اخلاقیات کی پاسداری کرنے کی تلقین کی ہے۔ افواج پاکستان نے سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں اخلاقیات کی پاسداری کرتے ہوئے ملک سے دہشتگردی کے خاتمے کے لئے فیصلہ کن آپریشن "ضرب عضب" لڑا اور ملک سے دہشتگردی کا خاتمہ کر کے پاکستان کو ایک پر امن ملک بنا دیا۔

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.

حوالہ جات (References)

1. سورۃ الشوری، آیت نمبر 41
2. سورۃ الانفال، آیت نمبر 39
3. جامع الترمزی، جلد دوم، حدیث نمبر 1408
4. www.urdupoint.com مورخہ 15 جون 2014
5. www.urdupoint.com مورخہ 16 جون 2014

6. www.urdupoint.com مورخہ 9 جون 2014

7. www.urdupoint.com مورخہ 18 جون 2014

8. Jaffar, Dr Saad, Dr Muhammad Waseem Mukhtar, Dr Shazia Sajid, Dr Nasir Ali Khan, Dr Faiza Butt, and Waqar Ahmed. "The Islamic And Western Concepts Of Human Rights: Strategic Implications, Differences And Implementations." *Migration Letters* 21 (2024): 1658-70.

9. www.urdupoint.com مورخہ 31 دسمبر 2020

10. www.urdupoint.com مورخہ 16 جون 2014

11. www.urdupoint.com مورخہ 22 جون 2014

12. سورۃ الانفال، آیت تمبر 61

13. www.urdupoint.com مورخہ 19 فروری 2014

14. صحیح بخاری، حدیث نمبر 2943

15. www.urdupoint.com مورخہ 15 جون 2014

16. سنن ابی داؤد، جلد سوم، حدیث نمبر 2614

17. Adil, Muhammad, and Dr Sardar Muhammad Saad Jaffar. "Role Of Religious Parties In Legislation In Parliament Of Pakistan (2013-18): A Critical Analysis." *Webology* 18, no. 5 (2021): 1890-1900.

18. مسند احمد، جلد 5، حدیث 4927

19. مسند احمد، جلد 5، حدیث 4930

20. سنن ابی داؤد، کتاب الجہاد، باب فی النھی عن المثلۃ

21. سنن ابی داؤد، کتاب الجہاد، باب فی کراھیۃ حرق العدو بالنار

22. السلسلۃ الصیحۃ، حدیث نمبر 1623

23. سنن ابی داؤد، جلد سوم، حدیث نمبر 2705

24. صحیح بخاری، حدیث نمبر 2474